سوال

(1141) عورتوں کے لیے پردے کی حد

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بہت سی عورتیں کہتی ہیں کہ ایک خاتون کے لیے عورہ (لازمی قابل ستر حصہ) صرف ناف سے گھٹنے تک ہے۔ اس لیے انہیں اور فٹ لباس یا عریاں لباس پہننے میں کوئی جھجک نہیں آتی، کہ اس میں سے ان کا سینہ یا بازو نمایاں ہوں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایک مسلمان عورت کو باوقار اور باحیا ہونا چاہیے اور یہ کہ وہ اپنی دوسری مسلمان بہنوں کے لیے عمدہ نمونہ ثابت ہو، اور اس کے جسم سے عورتوں کے سامنے وہی کچھ ظاہر ہونا چاہیے جو باوقار اور دینی آداب کی پابند خواتین اپنی مجلسوں میں ظاہر کرتی ہیں۔ یہی ان کے لائق ہے اور اسی میں احتیاط ہے۔ کیونکہ جسم کے جن حصوں کے ظاہر کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی، ان کو نمایاں اور عریاں کرنے میں غفلت کا نتیجہ بالکل ہی بے پردگی کی صورت میں سامنے آئے گا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 800

محدث فتویٰ